Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب

علاّمہ جمیل مظہریؒ

اور

نباض ادب ڈاکٹر پیام اعظمی

کے نام

بسم سبحانہٗ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	''ذکرِ جمیل'' منظوم ترجمۂ دعائے کمیل
شاعر	:	حجۃ الاسلام مولانا سید سلمان عابدی سلمان علی پوری
تزئین کار	:	رشید رضوی، لکھنؤ
طباعت	:	ایڈورٹائزرس انڈیا، لکھنؤ
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
سال اشاعت	:	جون ۲۰۰۹ء
قیمت	:	۷۵/روپے بیرون ملک ۵/ڈالر امریکی
پیشکش	:	جم انٹرنیشنل ریسیڈینشیل اسکول علی پور

ناشر

امامیہ دار الاشاعت

انباری، اعظم گڑھ، یوپی۔ انڈیا

برانچ آفس: ایلیا میسج سنٹر، عباس نگر، مفتی گنج، لکھنؤ۔۳

9451396972, 9415575184

ملنے کے پتے :

۱. ایلیا میسج سنٹر، عباس نگر، مفتی گنج، لکھنؤ۔۳

۲. انجمن روح ادب، اے۔۱۵/۵۱، بھدوں، وارانسی۔

۳. البلاغ آرگنائزیشن۔ علی پور، گوری بدنور، تعلق، چکبالاپور، ڈسٹرک، کرناٹک۔

۴. مرکز فیض الاسلام نیل سندرا، بنگلور۔

۵. مرکز اہل بیت (ادارۂ ایتا) مییسک روڈ، بنکاک، تھائی لینڈ۔

۶. اسلامیہ پبلیکیشن سنٹر، پوسٹ بوکس نمبر ۱۱۴۷۔ جی. پی. او۔ سری نگر، کشمیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم سبحانہ

عرض ناشر

تعریفیں اور شکر گذاری بس خدائے رحمٰن و رحیم کے لئے ہیں۔ اسنے ہمیں اپنے دین کی خدمت مرحمت فرمائی ــــــ اب تک علمی، اخلاقی، عقیدتی اور ادبی موضوعات پر مختلف گراں قدر لٹریچر، کتابیں اور رسائل منظر عام پر آ کر ارباب دین و دانش میں مقبولیت کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ بعض تحریروں کی متعدد بار اشاعت کرنی پڑی ہے اور بعض جدید اشاعت کی منتظر ہیں۔

ہمارے اسی سلسلۂ اشاعت کی ایک کڑی رسالۂ "ذکر جمیل" ہے جو دعائے کمیل کا منظوم ترجمہ ہے۔ منظوم ترجمہ، منثور ترجمہ کی بنسبت مشکل ضرور ہے مگر مفید اور اسکا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ اور خاص طور پر اشعار حافظہ میں محفوظ ہو جاتے ہیں ــــــ ہم یہ نہیں کہتے کہ دعائے کمیل کا یہ منظوم ترجمہ پہلا اور آخری ہے لیکن بہر حال ابتک کے منظوم ترجموں میں اسکا انداز، اسلوب اور لب و لہجہ منفرد ہے اور کسی بھی چیز کی انفرادیت ہی اسکا طرۂ امتیاز ہے ــــــ خود دعائے کمیل دعاؤں میں اپنا ایک منفرد انداز رکھتی ہے۔ دعائیں مصلی اور محراب کی زینت اور اخلاق زندگی کے لئے رگ جاں کی حیثیت رکھتی ہیں۔ بے راہ روی اور اخلاقی فساد میں غرق آج کے انسانی سماج کا واحد علاج دعائیں ہیں یعنی مالک سے ارتباط پیدا کرنا۔ اس ترجمے کے محاسن کا فیصلہ قاری کے مذاق کے حوالے ہے۔ کیوں کہ ہم اپنے مشک کے عطار نہیں بننا چاہتے۔

ہم اس سلسلے میں حجۃ الاسلام مولانا سید سلمان عابدی علی پوری مدظلہ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس بیش بہا تحریر کی اشاعت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع عنایت فرمایا اور مولانا موصوف کے لئے دعا گو بھی ہیں کہ خدا انکے قلم کو جلا عطا فرمائے۔

ہمارا یہ نشریاتی سلسلہ جاری ہے علمی، اخلاقی عقیدتی اور ادبی موضوعات پر متعدد تحریریں اب بھی منظر عام پر آنے کے لئے مخیرین کے تعاون کی منتظر ہیں۔

والسلام

تقی مرتضی رضوی

سکریٹری امامیہ دار الاشاعت

اظہار تشکر :

زیر نظر کتاب کی اشاعت حَسَن جیمس دبئ کے جذبۂ خیر کا نتیجہ ہے۔ خداوند متعال اس کے بانی مرحوم میر زین العابدین عرف باپو صاحب کے درجات کو بلند کرے۔

آمین!!!

ادارہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم سبحانہٗ

تعارُف

از: نباضِ ادب ڈاکٹر پیامؔ اعظمی صاحب

معصومین علیہم السلام کی ماثور و منصوص دعاؤں کا ہر فقرہ اپنی جگہ ایک ''آیت الٰہی'' کی حیثیت رکھتا ہے ـــــ یہ دعائیں ''جلال و جبروت الٰہی'' اور رحمت و کرامت پروردگار کی فضاؤں میں بلند ہونے والی ''عرفان و ایقان'' ''لِلّٰہیت و خودسپردگی'' کی وہ آوازیں ہیں جو بیک وقت درس اخلاق بھی ہیں اور درس معرفت بھی، جو دماغ کی گرہیں بھی کھولتی ہیں اور دلوں کے دروازے بھی ـــــ جو ''تزکیۂ نفس'' کی ذمہ داری بھی ادا کرتی ہیں اور کتاب و حکمت کی تعلیم بھی دیتی ہیں ـــــ انسانی نفسیات کی تہیں بھی الٹتی ہیں اور خودشناسی و خداشناسی کی روشنی بھی عطا کرتی ہیں۔

یہ محمدؐ و آلِ محمدؑ کا کرم ہے کہ انھوں نے ان دعاؤں کے ذریعہ بندوں کو مالک کائنات سے ہمکلام ہونے کا شرف بھی عطا کیا اور اس سے گفتگو کرنے کا سلیقہ بھی سکھایا اور فریاد کرنے کا حوصلہ بھی دیا، ورنہ اُس کی بارگاہ میں مجال کلام کسے؟

رب السمٰوات والارض ومابینھما الرحمٰن لا یملکون منھا خطاباً O

...الّا من اذن لہُ الرحمٰن وقال صواباً O (۳۹،۳۸ سورہ النبأ)

زمین و آسمان اور جو کچھ اس میں ہے سب کے پالنے والے کے سامنے کسی کو بولنے
کا یارا نہیں سوائے اُن کے جنھیں وہ اجازت دے اور وہ وہی کہتے ہیں جو حق ہے۔

لہٰذا معصومین علیہم السلام کی یہ دعائیں بھی قرآن کریم کی طرح فصاحت و بلاغت کا معجزہ ہیں اور علم و معرفت کا خزانہ ہیں۔ الفاظ کے بطون میں مفاہیم کا بحر ذخار لہریں لے رہا ہے جس سے پیاسی روحیں سیراب ہو رہی ہیں۔

یہ دعائیں اخلاق کی تربیت اور کردار کی تعمیر کے ساتھ اِس عہدِ غیبت میں بندوں کو اللہ سے جوڑنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

یاد رکھیۓ! بندوں سے اللہ کی گفتگو کا نام ''وحی'' ہے اور اللہ سے بندے کی گفتگو کا نام ''دعا'' ہے۔ افسوس کہ ہم قرآن پڑھتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہم سے کیا کہہ رہا ہے؟ اور دعائیں پڑھتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ ہم اللہ سے کیا کہہ رہے ہیں؟ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ''متن'' کے ساتھ ترجمہ بھی ضرور پڑھیں تاکہ ہم اللہ کا پیغام بھی بقدر ظرف سمجھ سکیں اور معصومین علیہم السلام کی دعاؤں کو اپنی ذاتی فریاد بنا کے مالک کی بارگاہ میں پیش کر سکیں۔

دعا پڑھی نہیں جاتی ''کی'' جاتی ہے۔ دعا راز و نیاز کی ان باتوں کو کہتے ہیں جو بندہ اپنے حقیقی آقا سے کرتا ہے۔ خود کو اس کے سامنے بچھا دیتا ہے، لپٹ کے اُسے پکارتا ہے۔ اُسکی رحمت کو آواز دیتا ہے، اس سے فریاد کرتا ہے مگر بندہ جس طرح اپنی مادری زبان میں اپنے وجود کو کھولتا ہے، بولتا ہے، باتیں کرتا ہے، دوسری زبان میں ممکن نہیں۔

اس لئے ان دعاؤں کے مسلسل ترجموں کی ضرورت ہے اور کسی ترجمہ کو ''حرف آخر'' نہیں کہا جا سکتا ـــــ اسکا سبب یہ ہے کہ عام گفتگو میں ''مفاہیم'' الفاظ کے تابع ہوتے ہیں مگر ان دعاؤں کی خصوصیت یہ ہے کہ الفاظ مفاہیم کے تابع ہیں چھوٹے چھوٹے فقرے قاری کو معنویات کی اس ''وسیع و عریض'' دنیا میں پہونچا دیتے ہیں جہاں الفاظ کے آبگینے تندئ صہبا سے پگھل جاتے ہیں ـــــ 'وجدان' زبان بن جاتا ہے اور فطرت بولنے لگتی ہے۔ اس لئے نہیں کہا جا سکتا کہ کس ترجمہ نگار کی رسائی کس گوشہ معرفت تک ہو جائے اور کب رحمتِ الٰہی کا کون سا رخ قلم بند کر لے۔

قوم کو ان ترجمہ نگاروں کا ممنون کرم ہونا چاہیۓ جو علم و معرفت کے ان سرچشموں تک ہماری رہنمائی فرماتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظاہر ہے کہ نثری ترجموں کے مقابلے میں منظوم ترجمہ نگاری مفید اور مقبول ہونے کے باوجود انتہائی نازک، پیچیدہ، مشقت طلب اور پرخطر کام ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خلوص وللٰہیت کے اس دائرے میں شاعری اپنے لوازم کے ساتھ قدم بھی نہیں رکھ سکتی ـــــ نہ یہاں مبالغہ کام آتا ہے نہ "تصرُّف" نہ تعلیل ـــــ مزید یہ کہ "بحر" ردیف اور قافیہ کی پابندیاں اس سیلابِ معنی کا مقابلہ کیسے کرسکتی ہیں۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ اب تک منظوم ترجموں کی کوئی قابلِ قدر ادبی روایت نہیں قائم ہوسکی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میرا یہ خیال مطالعے کی کمی کا نتیجہ ہو ـــــ مگر جو کچھ میں نے پڑھا ہے۔ دو ایک مستثنیات کو چھوڑ کے مثلاً حضرت قیسؔ زنگی پوری رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ حدیث کساء جو اپنی سلاست و روانی اور زبان و بیان کے اعتبار سے ایک شاہکار ہے۔ (جبکہ اسکا موضوع ایک تاریخی واقعہ ہے دعا کی شمولیت کے باوجود دعا نہیں ہے)۔ عام طور پر جو منظومات سامنے آئے ہیں ان میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تلفظ صحیح رکھیے تو مصرع بے وزن ہوجاتا ہے، وزن صحیح کیجئے تو لفظ صحیح تلفُّظ سے محروم ہوجاتا ہے۔ لفظ و معنی کا رشتہ ٹوٹتا دکھائی دیتا ہے اور کہنا پڑتا ہے کہ ناطقہ سربہ گریباں ہے اسے کیا کہیے۔

مگر اپنے مذکورہ احساسات کے ساتھ جس وقت میں نے حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید سلمان عابدی صاحب قبلہ سلمہ کی تصنیف "ذکرِ جمیل" پر نظر ڈالی تو اس کے پہلے ہی جز "اسنادِ دعائے کمیل" کے منظوم ترجمے نے چونکا دیا۔ اور ساری عدمِ دلچسپی ختم ہوگئی۔

ناقل ہیں خود کمیلؒ کہ مولا علی کے ساتھ
حاضر تھا میں بھی مسجدِ بصرہ میں ایک رات
اک بار ذکر نیمۂ شعباں کا آگیا
فرمایا آپ نے کہ پڑھو خضر کی دعا

اس سلسلے کا آخری شعر ہے ؎

یہ تو دعائے خضر علیہ السلام ہے
لیکن کمیلؒ اب یہ دعا تیرے نام ہے

سب رواں، سلیس اور یاد ہوجانے والے مصرعے ہیں۔ ان ابتدائی اشعار نے پورا ترجمہ پوری توجہ سے پڑھنے پر مجبور کردیا۔ اور پھر اسکا اعتراف کرنا پڑا کہ اگر توفیق الٰہی ساتھ دے تو معصوم دعاؤں کا کامیاب منظوم ترجمہ مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ موصوف عابدیؔ صاحب نے ظاہری مفاہیم کی ترجمانی کے ساتھ اُن کیفیات واحساسات کو بھی شعروں میں منتقل کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے جو بین السطور میں پوشیدہ تھے۔ اور لفظوں کے سینے میں دل بن کے دھڑک رہے تھے، مثلاً ؎

اُس قوّتِ عظیم کی مالک تجھے قسم
ہر شئے کا سر ہے جسکی جلالت کے آگے خم

اُس سلطنت کا واسطہ اے ربِ ذوالجلال
ہر چیز پر جو چھائی ہوئی ہے بصد کمال

اسی طرح دورانِ مطالعہ نظم میں اکثر ایسے مقامات بھی آئے ہیں جہاں اسی کیفیت کا تجربہ ہوا جو اصل متن یا کسی اچھے نثری ترجمہ کی قرأت سے پیدا ہوتی ہے اور قاری کو عبودیت کی اس فضا میں پہونچا دیتی ہے جو اِن دعاؤں کا خاصّہ ہے۔ مثلاً ؎

معبود، میرے رب، میرے آقا، مرے ولی
یہ بات تو سمجھ میں نہ آئی مرے کبھی

کیا آگ میں جلائے گا اُن صورتوں کو تو
خم ہوچکی ہوں جو تری عظمت کے رو برو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://facebook.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا اُن زبانوں کو بھی جلائے گا اے خدا
جو دل سے کرتی ہیں تری وحدت کا تذکرہ

اوراسی طرح پوراسلسلہ ہے۔

دوزخ میں گر کھلی رہے مالک مری زباں
اِس طرح ساکنان جہنم کے درمیاں
چیخوں گا نام لیکے ترا ربِ کردگار
جس طرح چیختے ہیں کرم کے امیدوار
اور ایسی ہائے وائے کروں گا ترے حضور
فریادی جیسی کرتے ہیں باقلبِ ناصبور

الغرض مولانا سلمان عابدی صاحب کی اس "سعی مشکور" کا انکار ممکن نہیں۔ دعائے کمیل کے منظوم ترجمے جو ابتک حقیر کی نگاہوں سے گذرے ہیں، اُن کے درمیان اسکی ایک منفرد حیثیت محسوس ہوتی ہے۔ زبان وبیان کے اعتبار سے بھی شاعرِ موصوف نے کامیابی سے ابلاغ وترسیل کے مرحلے سر کیے ہیں جو کسی مبتدی کا نہیں بلکہ کہنہ مشق شاعر کا کام ہے۔ جبکہ وہ "تازہ واردانِ بساطِ ادب" سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس منظوم ترجمے کو پڑھکے یہ امید پیدا ہوگئی کہ مرثیوں اور قصیدوں کی طرح یہ منظوم ترجمے بھی ہمارے شعروادب میں ایک باوقار صنف کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

دعا گوہوں کہ سرزمین علی پور کی فضائے مولائیت وحسینیت میں کھلنے والا علم وتفقہ کا یہ "گل سرسبد" اپنے قلم وزبان سے دین ودانش کی خوشبو بکھیرتا رہے اور منظوم ترجمہ زیادہ سے زیادہ مومنین کے استفادے کا ذریعہ بنے۔ اور اللہ ہماری قوم کی نوجوان نسل کو اتنا دینی شعور عطا کردے کہ وہ اربابِ حق کی خدمات کا اعتراف کرسکیں۔

عظمیٰ

بسم تعالیٰ

منظوم ترجمہ

از: ڈاکٹر کلب صادق صاحب

حجۃ الاسلام مولانا سید سلمان عابدی صاحب جنوب ہند کے مشہور قصبے علی پور سے تعلق رکھتے ہیں جہاں کی اکثریت محبانِ حیدر کرار پر مشتمل ہے مولانا موصوف نے دعائے کمیل کا منظوم اردو ترجمہ کیا ہے جو ایک قابلِ قدر کام ہے۔ سادگی اس منظوم ترجمے کی جان ہے۔ مولانا سلمان عابدی صاحب نے دعا کے سادہ الفاظ سے وزن اور آہنگ کو نچوڑ لیا ہے خداوند عالم انہیں زندہ، پائندہ اور تابندہ رکھے۔

والسلام
کلب صادق
۳ر رجب ۱۴۳۰ھ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمہ سبحانہ

دعائے کمیل کا منظوم ترجمہ

از: خطیبِ اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب قبلہ

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید سلمان عابدی صاحب قبلہ سلمانؔ علی پوری ایک مستند عالم دین ہیں آپ کا تعلق کرناٹک کے مشہور قصبے علی پور سے ہے جسکی خصوصیت یہ ہے کہ پوری آبادی مومنین ومحبان عترت اطہار پر مشتمل ہے۔ مولانا نے باقاعدہ قم میں رہکر علم دین کی تعلیم حاصل فرمائی اور آج کل تھائی لینڈ میں (تجارت کے ساتھ ساتھ) دینی خدمات کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔

ذوقِ شاعری اور فکرِ سلیم ایک قدرت کا عطیہ ہے جو ہر ایک کے حصے میں میں نہیں آتا۔ مگر جسکو یہ نعمت مل جائے وہ خوش نصیب ہے۔ ہماری قوم میں بکثرت علماء ایسے گزرے جو بڑے اعلیٰ پائے کے شعراء بھی تھے۔ علاّمہ شریف رضیؒ سے لیکر آیۃ اللہ روح اللہ خمینیؒ تک۔ مراجِع عظام میں شاعر اور بہت بلند پایہ شاعروں کی ایک مسلسل تاریخ ہے۔ ہندوستان میں حضرت آیۃ اللہ مفتی میر محمد عباس صاحب قبلہ کا مرتبہ اگر علم واجتہاد میں بلند تھا تو شاعر بھی بے مثال تھے۔ خود میرے اساتذہ میں حجۃ الاسلام مولانا سید احمد صاحب قبلہ آلِ ہادی المِلّۃَ، محسن المِلّۃَ مولانا سید محسن نواب صاحب قبلہ، حجۃ الاسلام مولانا سید محمد صادق صاحب قبلہ آلِ نجم العلماء، جس قدر بلند پایہ عالم تھے ویسے ہی بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ الغرض ابتدائی دور سے لیکر آج تک ہزاروں شاعر ایسے گزرے ہیں جو باقاعدہ عالم دین بھی ہوئے ہیں۔ کاش کوئی ایسے شعرا کا تذکرہ لکھے تو مجھکو یقین ہے کہ کئی جلدوں میں مکمل ہوگا۔ بہر حال مولانا سلمان عابدی صاحب قبلہ بھی اُسی تاریخ کی ایک کڑی ہیں جسکا تذکرہ میں نے ابھی کیا۔

شعرائے کرام نے جہاں قصیدے، سلام اور منقبتیں لکھی ہیں وہیں بہت سی متبرک چیزوں کا منظوم ترجمہ بھی کیا ہے۔ ابتداء میں مولائے کائنات کی لڑائیوں کی منظوم تاریخ ''ضرب حیدری'' کے نام سے نظم کی گئی جو ایک مسلسل اور طویل نظم ہے۔ میر عشقؔ نے زیارت ناحیہ کا ترجمہ ایک مرثیے کی شکل میں کیا ہے۔ عزیزؔ لکھنوی نے فرزدقؔ کے قصیدے کا منظوم ترجمہ اردو میں کیا۔ علاّمہ قیسؔ زنگی پوری نے حدیث کساء کا منظوم ترجمہ کیا۔ قرآن پاک کے کئی ترجمے منظوم اُردو زبان میں موجود ہیں جن میں ایک مولانا محسن صاحب قبلہ مرحوم آلِ نجم العلماء نے کیا ہے۔ دعائے کمیل ویسے تمام اوراد ووظائف کی طرح ہمیشہ سے علماء ومقدسین کے وظیفے میں شامل رہی ہے مگر ادھر چند برس سے اسکا رواج عوام مومنین میں بھی بہت ہوگیا ہے اور بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ پوری دنیا میں یہ دعا شب جمعہ مومنین کے وظیفے میں شامل ہوگئی ہے۔ اس کثرت سے خواندگی کے باوجود میں نے اسکا کوئی معیاری منظوم ترجمہ ابھی تک نہیں دیکھا تھا۔ اللہ جزائے خیر دے مولانا سید سلمان عابدی صاحب سلمہٗ کو کہ موصوف نے اس اہم کام کو بخوبی انجام دیا اور دعائے کمیل کا ترجمہ بہت سلیس اور سادہ زبان میں فرمادیا۔

ترجمے کا فن ایک مشکل فن ہے ہر زبان کا اپنا ایک مزاج ہوتا ہے اس مزاج کے مطابق لکھی گئی نظم یا نثر کو دوسری زبان میں منتقل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے جبکہ ترجمہ کرنے والے کی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ اصل عبارت کی روح مجروح ہوئے بغیر وہ خیالات دوسری زبان تک پہونچ جائیں۔ عربی زبان جو ایک بہت بڑی اور عظیم زبان ہے اس سے اردو زبان میں ترجمہ اور مشکل کام ہے۔ یہ مشکل اور سخت ہوجاتی ہے جب ترجمہ بجائے نثر کے نظم میں ہو جسمیں ردیف قافیے کی پابندیوں کا بھی احترام کرنا پڑتا ہے۔

دعائے کمیل، اللہ کی حمد، بندے کی گزارش، رب کی عظمت کا اقرار، اپنی بے مائیگی کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اظہار، گناہ گار کا توبہ واستغفار یہی سب ہے۔ مگر زبان امیر المومنین مولا نا علی کی ہے اسکا ترجمہ ہی آسان نہیں ہے چہ جائیکہ منظوم ترجمہ! مگر مولانا سلمان عابدی صاحب نے اس منزل کو بحسن و خوبی طے کیا ہے۔ زبان نہایت سادہ وسلیس ہے بڑی مشکل اور دقیق عبارتوں کو بڑی سہولت و آسانی سے اشعار کا قالب عطا کر دیا ہے۔ اور کہیں ایک لمحے کے لئے بھی اصل عبارت سے الگ نہیں ہوئے ہیں۔ یہ ترجمہ اتنا صاف، سادہ اور سلیس ہے کہ پڑھنے والے کو محسوس ہی نہیں ہوتا کہ وہ ترجمہ پڑھ رہا ہے بلکہ ایسا لگتا ہے کہ شاعر کی اپنی فکر ایک مسلسل نظم پیش کر رہی ہے۔

میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ مولانا عابدی صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور انکو زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمتِ دین کرنے کی توفیق عنایت فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ طولِ عمر عطا فرمائے۔

فقط

مرزا محمد اطہر عفی عنہٗ

لکھنؤ ۲۵ جون ۲۰۰۹ء / یکم رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

بسم سبحانہٗ

ذکر جمیل

از: مولانا محمد جابر جوراسی صاحب قبلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لِاَہْلِہٖ وَ الصَّلاۃُ عَلٰی اَہْلِہَا!

دعائے خضرؑ یعنی دعائے کمیل وہ سریع الاثر دعا ہے جو امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے اپنے عزیز صحابی حضرت کمیلؓ بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی مومنین کے درمیان یہ دعا مقبول ترین دعا رہی ہے جس کا ورد وہ کرتے ہیں بالخصوص شب جمعہ اس دعا کو پڑھنے کی کیفیت ہی اور ہوتی ہے۔ دعا باترجمہ ہو تو پڑھنے والے کے سامنے مطالب رہتے ہیں اور خشوع وخضوع میں اضافہ ہوتا ہے اور اگر ترجمہ منظوم ہو تو اکثر ایک وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

متعدد معروف دعاؤں کے متعدد منظوم اردو ترجمے دستیاب ہیں۔ جن میں وہ ترجمے بھی ہیں جو اپنی سلاست وروانی کے سبب کثرت سے رائج و زبان زد ہیں۔ حجۃ الاسلام مولانا سلمان عابدی سلمانؔ علی پوری نے دعائے کمیل کا منظوم اردو ترجمہ کر کے مذکورہ ترجموں میں ایک خوش گوار اضافہ فرمایا ہے۔ ترجمے کا نام انہوں نے "ذکرِ جمیل" رکھا ہے جو نہایت پسندیدہ ہے۔

ہمارا ملک ہندوستان ایک وسیع ملک ہے۔ مختلف علاقوں میں مختلف زبانوں کا چلن ہے۔ جنوب ہند کرناٹک میں اردو کا چلن تو ہے مگر عام نہیں ہے۔ علی پور کرناٹک ہی کی ایک نمایاں بستی ہے۔ مولانا سلمان علی پوری نے ذکرِ جمیل میں جو رواں اور سلیس اُردو استعمال کی ہے وہ لائق تعریف ہے ابتداء میں انہوں نے دعائے کمیل کے اسناد کو کس خوبی وسادگی سے نظم کیا ہے۔

ناقل ہیں خود کمیلؓ کہ مولا علیؑ کے ساتھ حاضر تھا میں بھی مسجد بصرہ میں ایک رات
اک بار ذکر نیمۂ شعباں کا آگیا فرمایا آپ نے کہ پڑھو خضرؑ کی دعا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی تب یہ میں نے عرض جنابِ امیرؑ سے   مولا دُعائے خضرؑ کی تعلیم دیجئے
سُن کر مرا کلام یہ بولے ابو ترابؑ   تم یاد اس کو کرلو کہ یہ ہوگی مستجاب
ہفتہ میں ایک بار کرو اسکا اہتمام   مخصوص کردو یا تو مہینے میں ایک شام
ممکن نہ ہو تو سال میں اک مرتبہ پڑھو   یا اپنی پوری عمر میں اک بار ورد ہو
دشمن کے مکر وشر سے ملے گی تمہیں نجات   فرمائے گا نگاہِ کرم، ربّ کائنات
برکت ملے گی بخشے خدا بخشے جاؤ گے   اس کو پڑھا کرو کہ مرادِ اپنی پاؤ گے

یہ تو دُعائے خضر علیہ السّلام ہے
لیکن کمیلؔ اب یہ دعا تیرے نام ہے

دعائے کمیل کے فقرات ہیں!"الھم اغفرلی الذنوب التی تھتک العصم الھم اغفرلی الذنوب التی تنزل النقم الھم اغفرلی الذنوب التی تقطع الرجاء" ان دعائیہ فقرات کا منظوم ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔

مالک تو اُن گناہوں کو سب میرے بخش دے
دھبہ وقار پر جو لگا دیتے ہیں مرے

معبود اُن گناہوں کو میرے معاف کر
نازل عذاب کرتے ہیں جو میری ذات پر

بخشش تو ان گناہوں کی فرمادے اے خدا
جو توڑ ڈالتے ہیں امیدوں کا سلسلہ

امیرالمومنین نے دعائے کمیل میں بارگاہِ معبود میں اس طرح عرض کیا ہے۔"یاسریع الرضا اغفر لمن لا یملک الا الدعاء" اسکا منظوم ترجمہ عابدی

صاحب نے یوں فرمایا ہے۔

اے سب سے جلد بندے سے خوش ہونے والے رب
تو اُس کو بخش دے کہ دعا ہی ہو جس کا سب

ترجمہ ایک بہت ہی ذمہ داری کا کام ہے ایک زبان کی ترجمانی دوسری زبان میں کرنا اگر مہارت نہ ہو تو مطلب کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے منظوم ترجمہ ہو تو دقتیں اور بڑھ جاتی ہیں اس لئے کہ بات کو حدودِ نظم میں اس طرح پیش کرنا ہے کہ نظم کی رعایت بھی ملحوظ رہے اور کمی وزیادتی بھی نہ ہونے پائے۔

حجۃ الاسلام مولانا سلمان عابدی صاحب ان تمام مرحلوں سے بخیر وخوبی گذرے ہیں معبود انکی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور وہ اسی طرح انہماک سے خدمتِ دین انجام دیتے رہیں۔ اس وقت انکا قیام سوراوانگ بینکاک تھائی لینڈ میں ہے۔ انکے کاندھوں پر سنگین ذمہ داریاں ہیں ہماری نیک تمنائیں انکے ساتھ ہیں۔

فقط والسلام
سید محمد جابر جوراسی
ایڈیٹر ماہنامہ اصلاح لکھنؤ
جمعہ،۲۰؍رجب ۱۴۳۰ھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمہ سبحانہٗ

منظوم ترجمہ

از:- حجۃ الاسلام مولانا علی رضا عابدی صاحب

امیر المومنین کا کلام اگر سمجھ کر پڑھا جائے تو تربیت وہدایت کے لئے کافی ہے، خطیب منبر سلونی کا کلام اپنے اندر ایک آفاقیت رکھتا ہے۔ آپکی ایک مشہور دعا "دعائے کمیل" کا یہ مختصر فقرہ "ظلمت نفسی" (یعنی میں نے اپنے اوپر ظلم کیا) یہ گویا انسان کی ساری زندگی کا عملی ترجمہ ہے۔

امیر المومنین نے اپنی دعاؤں میں خدا سے ذاتی راز ونیاز کے علاوہ بیوی بچوں کے حقوق، والدین کے ساتھ اچھا سلوک، بچوں کی تربیت، پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ، مظلوم کی اعانت، ظالم کے خلاف قیام، امیر وغریب کے درمیان مساوات اور سلطان جائر کے سامنے حق گوئی جیسے سماجی مسائل کو بھی بیان فرمایا ہے۔ جنکے سمجھنے کے لئے ترجمہ کا سہارا لینا پڑتا ہے اور ترجمہ اگر نثر کے بجائے نظم میں ہو تو قاری کی دلچسپی اور بڑھ جاتی ہے۔

یوں تو دعائے کمیل کے مختلف منظوم ترجمے عالم وجود میں آئے لیکن حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید سلمان عابدی صاحب کا منظوم ترجمہ "ذکر جمیل" کا لب ولہجہ ہی کچھ اور ہے۔ یہاں مترجم بیک وقت عالم بھی ہے، زبردست خطیب بھی ہے اور ایک مقتدر شاعر بھی ہے۔

سلاست، روانی، اور عربی متن سے یہ منظوم ترجمہ کس حد تک مطابقت رکھتا ہے ذرا اسکا اندازہ درج ذیل اشعار سے لگایئے۔

معبود میں نے ظلم بہت نفس پر کئے ـــ نادانیوں نے میری جری کر دیا مجھے
احسان تیرا ہوتا رہا میری ذات پر ـــ بے خوف تجھ سے ہو گیا اے خالق بشر
کتنے عیوب تو نے چھپائے مرے خدا ـــ اور کتنی ہولناک بلاؤں کو رد کیا

اور کتنی ٹھوکریں تھیں کہ جن سے بچالیا ـــ اور کتنے ناگوار غموں سے چھڑا لیا
اور کتنی خوبیوں کا نہ تھا مستحق مگر ـــ مشہور جنکو کر دیا تو نے اِدھر اُدھر

غرض دور حاضر کا ابھرتا ہوا مفکر شاعر، کرناٹک کی آبرو، جنکی شاعری میں عالم انسانیت کے لئے ایک آفاقی پیغام ہوتا ہے۔ جنکے اشعار سے فکروں کو جلا اور نوجوان نسل کو زندگی کی جہت ملتی ہے۔

مولانا سلمان عابدی صاحب صرف میرے بچپن کے ساتھی ہی نہیں ہم خیال، ہم فکر اور ہم مشرب بھی ہیں۔ آپکی غزلیں مجھے بہت زیادہ پسند ہیں۔ الفاظ کے رمز شناس فارسی اور عربی ادبیات کے ماہر جنکے وسیع اور آفاقی ذہن تیز بے لگام تخیل اور بے پناہ مطالعے کے دائرے میں دبیرؔ وکمیتؔ سے لیکر انیسؔ ودبیرؔ تک سب آگئے ہیں۔

آپکی غزلوں میں ظاہری جوش واُبال کم اور گہرائی وگیرائی زیادہ ہے۔ آپکے یہاں روح کی تشنگی، دل کی تڑپ اور تخیل کی گرمی الفاظ کے پیکر میں ڈھل کر شعر کا حسن وجمال اختیار کر لیتی ہے۔ کربلا آپکے فن کی تہوں میں رچ بس گئی ہے۔ خنجر، قاتل، پیاس، لہو، تیر، کمان اور آنسو یہ وہ الفاظ ہیں جو اپنے صحیح صرف کے ساتھ آپکے کلام کی زینت بنے ہوئے ہیں۔

"ذکر جمیل" کے قارئین خود فیصلہ کریں گے کہ مولانا موصوف نے کتنی مٹھاس اپنے اشعار میں بھر دی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب "ذکر جمیل" صحرائے زندگی میں بھٹکی ہوئی پیاسی روحوں کو دعا کے آب زلال سے سیراب کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ خدا مولانا موصوف کی محنتوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کو ناصران امام زمانہ میں شمار فرمائے۔

علی رضا

صدر البلاغ آرگنائزیشن، علی پور

کرناٹک، جنوب ہند۔ ۲۵/جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمہ تعالیٰ

بیان اپنا

گھریلو اخراجات کی تیز دھوپ اور تجارت کی سرگرمیوں کے باوجود شاعری مجھ سے نہیں چھوٹی مگر میں خالقِ عقل وشعور کی بارگاہ میں ہر آن شکر گذار ہوں کہ اُس نے میرے کمزور ذہن وقلم کو ـــــ تعمیری، اصلاحی اور مذہبی ادب کی سمت جوڑ دیا کتاب ''ذمہ دارِ والدین'' ''تربیت اولاد'' اور احمد بہشتی کی مشہور کتاب ''خاندان اور قرآن'' کے نثری ترجمے کے بعد ایک دن دعائے کمیل، دعائے صباح اور نہج البلاغہ کے خطبۂ غرّاء کے منظوم ترجمہ کا خیال آیا اور بفضلِ خدا تینوں منظوم ترجمے میں نے ملک ووطن سے دور شہر بنکاک کے ''نیم خلوت'' ماحول میں مکمل کرلئے۔ جبکہ حافظؔ شیرازی کی پچاس فارسی غزلوں کا بھی منظوم ترجمہ بہت پہلے کر چکا ہوں۔ ''رگِ جاں'' اور ''احساسِ زیاں'' غزلوں کے یہ دونوں مجموعے ''سلمانستان'' کے نام سے زیرِ طبع ہیں جو بہت جلد قارئین کی عدالت میں پیش ہونگے۔ جبکہ ''جہادِ زباں'' (مجموعۂ قصائد ومنقبت) زیرِ ترتیب ہے۔

الحمد للہ ـــــ میرے حاشیۂ خیال میں بھی کبھی یہ وہم نہیں آیا کہ یہ میری کاوش کا نتیجہ ہے۔ بلکہ ہمیشہ یہی سوچتا ہوں کہ پروردگار! تو قطرے سے وہ کام لے سکتا ہے جس سے دریا عاجز ہو، ذرّے کو وہ وسعت دے سکتا ہے جس سے صحرا محروم ہو، ایک پھول کو لہلہاتے گلشن کی مہک عطا کرسکتا ہے اور تو چاہے تو ذرّے کے جگر سے خورشید کا لہو ٹپک سکتا ہے۔

منظوم ترجمے کے لئے ''دعائے کمیل'' کا انتخاب ـــــ میں نے صرف اس لئے کیا کہ شاید منظوم ترجمہ پڑھ کر کسی کے دل میں ''جذبۂ دعا'' زندہ ہوجائے، اس دعا کے تسلسل میں جو لذت ہے اسے اہلِ دعا ہی محسوس کرسکتے ہیں۔ ختم کرنے کے بعد بھی ''دلِ باذوق'' کی آواز

یہی ہوتی ہے کہ ؎

چھیڑتی جا اس عراقِ دل نشیں کے ساز کو اے مسافر دل سمجھتا ہے تیری آواز کو

(علامہ اقبالؔ)

آخر میں میں نباضِ ادب ڈاکٹر پیامؔ اعظمی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنھوں نے بڑے بلند الفاظ میں کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار فرمایا!

''دنیا میں ـــــ نہ جانے کتنی ایسی صلاحیتیں ہیں کہ جن کے جوہر کی چمک دمک پر حوصلہ شکنی کے دبیز پردے پڑے ہوئے ہیں اور کتنی ہی ایسی قابلیتیں ہیں جن کی چنگاریوں کو حوصلہ افزائی کے فقدان اور دل شکنی کی خاکستر نے بجھا رکھا ہے''

میں ڈاکٹر صاحب کا بے حد ممنون ومشکور ہوں۔

ساتھ ہی ساتھ میں ڈاکٹر مولانا کلبِ صادق صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنی عدیم الفرصتی کے باوجود اپنا کالج گھمایا اور ''ذکرِ جمیل'' کے بارے میں اپنے تاثرات پیش کیے۔

میں خطیبِ اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب کا بھی صمیمِ قلب سے شکر گذار ہوں جنہوں نے اپنی تمام محبتوں اور نوازشوں کا اظہار فرمایا اور اپنا قیمتی وقت صَرف کر کے تقریظ لکھی جس کی وجہ سے میرا حوصلہ پہلے سے زیادہ بڑھ گیا۔

میں مولانا عالیجناب محمد جابر جوراسی صاحب کا بھی تہِ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے ماہ نامہ ''اصلاح'' کی اشاعت کی مصروفیتوں کے باوجود بڑی گرمجوشی سے ملے اور تاثرات لکھے اور ''ذکرِ جمیل'' کے نام اور اسکے اشعار کو کافی سراہا۔

میں مولانا علی رضا صاحب کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنا وقت دے کر اپنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاثرات پیش کئے۔

ساتھ ہی ساتھ میں حجۃ الاسلام مولانا سید محفوظ علی صاحب قبلہ علی پوری کا بھی بے حد شکر گذار ہوں کہ جب بھی کتاب کی اشاعت اور اس کے اخراجات کے سلسلے میں ان سے بات ہوئی تو ہر وقت انھوں نے یہ کہکر حوصلہ افزائی کی کہ!

"برادر گھبراتے کیوں ہو؟ اگر کوئی آگے نہ بڑھے تو مطلوبہ رقم میری جیب سے لے لو۔"

احسان فراموشی ہوگی اگر میں حسن جیمس کی روح رواں مظہر علی عرف باشا دتی کا شکریہ نہ ادا کروں جنھوں کتاب کی اشاعت کے اخراجات برداشت کئے۔

میں میرے عزیز اور کرم فرما برادر ابن حسن جوہری کا بھی شکر گذار ہوں جو میری کتابوں کی اشاعت کے اخراجات کو برداشت کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں۔

احسان فراموشی ہوگی اگر میں نکیر رضا کا شکریہ ادا نہ کروں تو کیوں کہ اس کتاب کی کمپوزنگ کے دوران میں نے انہیں بہت زحمت دی۔ آخر میں میں تمام قارئین سے گذارش کرتا ہوں کہ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو براہِ کرم نشاندہی فرمائیں تا کہ آئندہ اسکی تصحیح ہو سکے۔ خدا ہم سب کی نیک توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

نیز میں شکریہ ادا کرتا ہوں امامیہ دارالاشاعت کا جس نے اس کتاب کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ خدا اس کو روز بروز ترقی عطا کرے۔

والسلام

سید سلمان عابدی

اَسنادِ دُعائے کمیل

ناقل ہیں خود کمیلؒ کہ مولا علیؑ کے ساتھ — حاضر تھا میں بھی مسجد بصرہ میں ایک رات
اک بار ذکر نیمۂ شعبان کا آ گیا — فرمایا آپ نے کہ پڑھو خضرؑ کی دعا
کی تب یہ میں نے عرض جناب امیرؑ سے — مولا دُعائے خضرؑ کی تعلیم دیجئے
سُن کر مرا کلام یہ بولے ابوترابؑ — تم یاد اس کو کرلو کہ یہ ہوگی مستجاب
ہفتہ میں ایک بار کرو اس کا اہتمام — مخصوص کردیا تو مہینے میں ایک شام
ممکن نہ ہو تو سال میں اک مرتبہ پڑھو — یا اپنی پوری عمر میں اک بار ورد ہو
دشمن کے مکر و شر سے ملے گی تمہیں نجات — فرمائے گا نگاہِ کرم، ربِّ کائنات
برکت ملے گی پیش خدا بخشے جاؤ گے — اس کو پڑھا کرو کہ مُراد اپنی پاؤ گے

یہ تو دُعائے خضر علیہ السّلام ہے
لیکن کمیلؒ اب یہ دعا تیرے نام ہے
(سلمان عابدی)

ا: مطابق تحفۃ العوام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعائے کمیل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ
شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَّ
خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ
وَّبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ
وَّبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَّ بِعَظَمَتِکَ
الَّتِیْ مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خالقِ بشر
(اے ربِّ کبریا، اے خداوندِ بحر و بر)

اُس رحمتِ تمام کا دیتا ہوں واسطہ
جس نے ہر ایک شئی کو ہے دامن میں لے لیا

اُس قوّتِ عظیم کی مالک تجھے قسم
ہر شئی کا سر ہے جس کی جلالت کے آگے خم

جبروت کا تری تجھے معبود واسطہ
غالب ہے جس کی وجہ سے ہر شئی پہ تو سدا

پروردگار تیری ہی عزت کا واسطہ
تجھ کو تری ہی شوکت و عظمت کا واسطہ

جس کے حضور کوئی ٹھہرتا نہیں کبھی
ہر چیز جس سے پُر نظر آتی ہے دہر کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَّبِوَجْھِکَ
الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ وَّبِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ
مَلَاَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ وَّبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَہٗ کُلُّ
شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا اٰخِرَ
الْاٰخِرِیْنَ

اُس سلطنت کا واسطہ اے ربِ ذوالجلال
ہر چیز پر جو چھائی ہوئی ہے بصد کمال

اُس تیری ذاتِ باقی کا دیتا ہوں واسطہ
ہر چیز جس کے سامنے فانی ہے اے خدا

دیتاہوں واسطہ ترے اُن ناموں کا تجھے
ہر شئی کے اعلیٰ حصے ہیں جن سے بھرے ہوئے

اُس علم کا بھی میں تجھے دیتاہوں واسطہ
جس نے ہر ایک شئی پہ احاطہ ہے کرلیا

اُس نور کا بھی تیرے میں دیتاہوں واسطہ
جلوہ نُما ہے جس سے ہر اک ذرہ دہر کا

اے نورِ پاک اے مرے قدُّوسِ خوش صفات
اوّل بھی تیری ذات ہے آخر بھی تیری ذات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ

الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ

الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ

الذُّنُوبِ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

مالک تو اُن گناہوں کو سب میرے بخش دے
دھبہ وقار پر جو لگا دیتے ہیں مرے

معبود اُن گناہوں کو میرے معاف کر
نازل عذاب کرتے ہیں جو میری ذات پر

معبود اُن گناہوں کو میرے تو بخشدے
نعمت کو جو بدلتے ہیں تیرے عذاب سے

معبود بخشدے تو مری اُن خطاؤں کو
جو بڑھ کے روک دیتی ہیں میری دعاؤں کو

بخشش تو اُن گناہوں کی فرمادے اے خدا
جو توڑ ڈالتے ہیں امیدوں کا سلسلہ

مالک تو بخش دے مری اُن سب خطاؤں کو
جو زندگی پہ کرتی ہیں نازل بلاؤں کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰهُمَّ اغفِرلِی کُلَّ ذَنبٍ اَذنَبتُهٗ وَ کُلَّ
خَطِیٓئَةٍ اَخطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیکَ
بِذِکرِکَ وَاستَشفِعُ بِکَ اِلٰی نَفسِکَ
وَاَسئَلُکَ بِجُودِکَ اَن تُدنِیَنِی مِن قُربِکَ وَ
اَن تُوزِعَنِی شُکرَکَ وَ اَن تُلهِمَنِی ذِکرَکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ
مُتَضَرِّعٍ اَن تُسَامِحَنِی وَتَرحَمَنِی وَ تَجعَلَنِی
بِقِسمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا وَفِی جَمِیعِ الاَحوَالِ
مُتَوَاضِعًا

دعائے کمیل ـــــــــ ذکر جمیل

جو بھی گناہ میں نے کیے ہوں وہ بخش دے
قربت میں چاہتا ہوں تری، تیرے ذکر سے

اپنے کرم سے مجھ کو شفاعت نصیب کر
اور اپنی بارگاہ سے مجھ کو قریب کر

مالک تو اپنے شکر کی توفیق دے مجھے
اور اپنی یاد کو تو مرے دل میں ڈالدے

اک عاجز و ذلیل کی مانند اے خدا
اور مثل، اک فقیر کے کرتا ہوں التجا

کردے مری خطاؤں کو معبود درگذر
مالک تو رحم کر مری حالت پہ رحم کر

تقسیم پہ یہ دل تری راضی سدا رہے
ہر حال میں تو عجز کا خوگر بنا مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَ
اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِیْمَا
عِنْدَکَ رَغْبَتُهُ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ
وَعَلَا مَکَانُکَ وَخَفِیَ مَکْرُکَ وَظَهَرَ اَمْرُکَ
وَغَلَبَ قَهْرُکَ وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ وَلَا یُمْکِنُ
الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِی
غَافِرًا

اُس شخص کی مثال میں کرتا ہوں التجا
جس کی مصیبتوں کی نہ ہو کوئی انتہا

مشکل کے وقت جس نے بیاں کی ہوں حاجتیں
وابستہ تیری ذات سے ہوں جس کی رغبتیں

معبود تیری ذات تری سلطنت عظیم
مخفی ہے تیرا بدلہ تری منزلت عظیم

احکام سب عیاں ہیں ترے ربِ انس و جاں
غالب ہے تیرا قہر تو جاری ہے شان

اے ربِ کبریا اے دو عالم کے کردگار
فرماں روائی ہے تری ممکن نہیں فرار

پروردگار بخشنے والا ہے صرف تو
اپنے گناہ پیش کروں کس کے روبرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَا لِقَبَآئِحِی سَاتِرًا وَّلَا لِشَیْءٍ مِنْ عَمَلِی الْقَبِیْحِ
بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَتَجَرَّأْتُ
بِجَهْلِیْ وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ وَمَنِّکَ
عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَکَمْ مِنْ
فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ

ستّار اور کوئی نہیں ربّ دو جہاں
میرے عیوب کی جو کرے پردہ پوشیاں

میری بدی کو نیکی سے اے ربّ کبریا
کوئی بدلنے والا نہیں ہے ترے سوا

تیرے سوا نہیں کوئی معبود اے خدا
تو پاک ہے سدا تری کرتا ہوں میں ثنا

معبود میں نے ظلم بہت نفس پر کئے
نادانیوں نے میری جری کر دیا مجھے

احسان تیرا ہوتا رہا میری ذات پر
بے خوف تجھ سے ہوگیا اے خالق بشر

کتنے عیوب تونے چھپائے مرے خدا
اور کتنی ہولناک بلاؤں کو رد کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ
مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ
اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلاَلِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ
بُعْدُ اَمَالِيْ وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ
بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَاسَيِّدِيْ

اور کتنی ٹھوکریں تھیں کہ جن سے بچالیا
اور کتنے ناگوار غموں سے چھڑا لیا

اور کتنی خوبیوں کا نہ تھا مستحق مگر
مشہور جن کو کردیا تو نے اِدھر اُدھر

معبود بڑھ گئیں ہیں بہت سختیاں مری
حد سے گذر چکی ہیں یہ بدحالیاں مری

اعمال نے مرے مجھے لاچار کردیا
زنجیرِ غم نے مجھ کو زمیں پر بٹھادیا

طولِ اَمل نے میرے ہی بہکا دیا مجھے
ہر فائدے سے روک دیا کارِ خیر کے

اپنی خیانتوں سے کبھی اپنے مکر سے
دنیا نے اور نفس نے دھوکہ دیا مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَاسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِیْ
سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا
اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ
عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَ
تِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ
وَغَفْلَتِیْ وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ
الْاَحْوَالِ رَئُوْفًا

دعائے کمیل ــــ ذکرِ جمیل

دے کر میں تجھ کو تیری ہی عزت کا واسطہ
تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے کبریا

جاری مری دُعا کا ہمیشہ سفر رہے
مالک نہ میری بدعملی اُس کو روک دے

واقف ہے جن چھپے ہوئے بھیدوں سے تو مرے
اُن سب کو فاش کر کے تو رسوا نہ کر مجھے

غفلت سے خواہشات کی کثرت سے اے خدا
بے رغبتی سے نفس کی اے میرے کبریا

چھپ چھپ کے کر چکا ہوں جو مالک برائیاں
جلدی نہ کر سزا میں تو اے ربِّ دوجہاں
معبود تجھ کو تیری ہی عزت کی ہے قسم
ہر حال میں ہو مجھ پہ ترا لُطف اور کرم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
وَرَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ
وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ
حُکْمًا نِ تَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ
مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی
ذٰلِکَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ
ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ
اَوَامِرِکَ

مالک مرے اُمور میں کر لطف تو سدا
تو ہی تو میرا مولا ہے اے ربِّ کبریا

معبود کس سے ردِّ بلا کی ہو التجا
نگراں ہے کون تیرے سوا میرے امر کا

اک حکم تو نے جاری کیا میرے واسطے
پر اُس سے مجھ کو روک دیا خواہشات نے

معبود اُس کی کوئی حفاظت نہ کرسکا
دشمن نے خواہشات کو میری سجا دیا

اور پھر اُسی سے دھوکہ عدو نے مجھے دیا
تقدیر نے بھی ساتھ دیا اُس کا اے خدا

اس طرح تیری بعض حدوں سے نکل گیا
تعمیل کچھ امور کی مالک نہ کرسکا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ وَلَا حُجَّةَ
لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآئُکَ وَاَلْزَمَنِیْ
حُکْمُکَ وَبَلَآئُکَ وَقَدْ اَتَیْتُکَ یَااِلٰهِیْ بَعْدَ
تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا
مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُّذْعِنًا
مُعْتَرِفًا لَّا اَجِدُمَفَرًّا مِمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا
اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ

ان سب معاملات میں اے ربِّ کبریا
لازم ہے مجھ پہ تیری کروں حمد اور ثنا

میرے خلاف تونے کیا جو بھی فیصلہ
اور جو بھی امتحان مری ذات پر ہوا

حُجت نہیں ہے میری کوئی تیری راہ میں
آیا ہوں عذر لے کے تری بارگاہ میں

کوتاہیوں کے ساتھ، ندامت کے بوجھ سے
اِسرافِ نفس ، عجز کی حالت لئے ہوئے

اقبالِ جرم اور اُمید کرم لئے
آیا ہوں تیرے پاس الٰہی تو بخش دے

تیرے سوا میں کس سے اُمیدِ کرم کروں
جو ہوچکا ہے اُس کا کہاں جاکے غم کروں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ
سَعَةِ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ
ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ
بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ يَامَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ
وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَتِيْ

راہِ فرار پاتا نہیں ہوں میں اے خدا
جائے پناہ کوئی نہیں ہے ترے سوا

مالک قبول کر لے مرا عذر و اعتذار
رحمت میں اپنی لے لے مجھے ربِ کردگار

معبود بخش دے مری سختی پہ رحم کر
اور میرے ہاتھ کھول دے اے خالقِ بشر

مالک مرے بدن کی ضعیفی پہ رحم کر
جلد اور ہڈیوں کی بھی نرمی پہ رحم کر

اے وہ کہ جس نے کی مری خلقت کی ابتدا
اور میرے نام کو بھی نکالا میں کچھ نہ تھا

اسباب، پرورش کے بھی جس نے کئے عطا
نیکی بھی میرے حق میں کی اور رزق بھی دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هَبْنِی لِاِبْتِدَآءِ کَرَمِکَ وَسَالِفِ بِرِّکَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ
وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ اَتُرَاکَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِکَ بَعْدَ
تَوْحِیْدِکَ وَبَعْدَ مَاانْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِکَ
وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ
حُبِّکَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَدُعَآئِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْ
بِیَّتِکَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ

مالک اُسی کرم اُسی نیکی کا واسطہ
رکھ مجھ پہ اپنی شانِ کریمی کا سلسلہ

اقرار کرچکا ہوں میں توحید کا تری
سرشار معرفت سے یہ دل ہوگیا تری

مشغول ہے زبان مری تیرے نام میں
جکڑا ہوا ہے دل تری چاہت کے دام میں

اور سچے دل سے تیری حضوری میں آن کر
اقبال جرم کرتا ہوں معبود مان کر

کیا اس کے بعد بھی مجھے اے ربّ کبریا
دیکھے گا تو عذاب جہنم میں مبتلا

ایسا تو تیری شانِ کریمی سے دور ہے
تیرا کرم عظیم ہے اس سے کہ تو اُسے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْتُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْتُشَرِّدَمَنْ
اَوَيْتَهُ اَوْتُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ
وَلَيْتَ شِعْرِىْ يَا سَيِّدِىْ وَاِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ اَتُسَلِّطُ
النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

دُعائے کُمیل ـــــــــــــــــــ ذکرِ جمیل

بیکار کردے خود ہی جسے تو نے پالا ہو
اور اُس کو دور کردے جسے خود بُلایا ہو؟

اور اُس کو تو نکال دے اے ربِ کبریا؟
خود جس کو تو نے دامنِ رحمت میں دی ہو جا

اور اُس کو تو سپرد بلاکردے کردگار؟
خود جس کی تو نے کی ہو کفایت ہر ایک بار

معبود! میرے رب، مرے آقا، مرے ولی
یہ بات تو سمجھ میں نہ آئی مری کبھی

کیا آگ میں جلائے گا اُن صورتوں کو تو؟
خم ہو چکی ہوں جو تری عظمت کے روبرو

کیا اُن زبانوں کو بھی جلائے گا اے خدا؟
جو دل سے کرتی ہیں تری وحدت کا تذکرہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوبٍ اِعْتَرَفَتْ
بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ
بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ
اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا
بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ
ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا
يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

معبود اُن دلوں کو بھی کیا تو جلائے گا
اقرار کر چکے ہوں جو تیری خدائی کا
اور اُن ضمیروں کو بھی جلائے گا کردگار؟
جو تیرا علم پاکے ہوئے ہوں ذلیل وخوار

اُن دست وپا کو بھی تو جلائے گا میرے رب
بڑھتے ہیں جو مراکزِ طاعت کی سمت سب
ایسا کوئی گماں بھی نہیں تری ذات پر
اور دی گئی نہ ایسی ترے فضل پر خبر

اے صاحبِ کرم، مرے مالک، مرے ولی
حالانکہ جانتا ہے تو کمزوری کو مری
دنیا کی چھوٹی چھوٹی بلائیں اور ان کا غم
اور وہ مُصیبتیں کہ جو پیش آتی ہیں ہم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلٰی اَنَّ ذٰلِکَ بَلآءٌ وَّمَکْرُوْہٌ قَلِیْلٌ مَّکْثُہٗ یَسِیْرٌ

بَقَآئُہٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُہٗ فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلآءِ الْاٰخِرَۃِ

وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَکَارِہِ فِیْھَا وَھُوَ بَلآءٌ تَطُوْلُ

مُدَّتُہٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُہٗ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَھْلِہٖ لِاَنَّہٗ لَا

یَکُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِکَ وَانْتِقَامِکَ وَسَخَطِکَ

وَھٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یَا سَیِّدِیْ

فَکَیْفَ لِیْ

میں جانتا ہوں جبکہ وہ ہوتی ہیں عارضی
مدت ہے اُن کی تھوڑی بقا اُن کی دوگھڑی

جب ان کو جھیلنے کا نہیں مجھ میں حوصلہ
پھر آخرت کی کیسے میں جھیلوں گا وہ سزا

مدت ہے جس کی لمبی بقا جس کی دائمی
ہوگی نہ جس کے اہل پہ سختی میں کچھ کمی

معبودا! کیونکہ وہ ترے غصے کی آگ ہے
تیرے غضب کی اور ترے بدلے کی آگ ہے

اور تیرے انتقام کو اے ربّ کبریا
ارض و سما بھی سہہ نہیں سکتے تو پھر بھلا

معبودا! میرے رب، مرے مولا، تو ہی بتا
اُس وقت میرے جسم کی حالت کا ہوگا کیا؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَ اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ
الْمُسْتَکِیْنُ یا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ لِاَیِّ
الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْا وَلِمَامِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْکِیْ
لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهٖ
فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِکَ
وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَآئِکَ وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ اَحِبَّآئِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ

حالانکہ ایک بندۂ کمزور ہوں ترا
اک عاجز و ذلیل و تہی دست و بے نوا

معبودا! میرے سید و سردار، میرے رب
کس کس معاملے کی شکایت ہو زیر لب

اور کن اُمور کے لئے چلّاؤں اے خدا؟
تیرے حضور آیا ہوں مالک تو ہی بتا

روؤں ترے عذاب پہ یا اُس کے درد پر
یا اُس بلا پہ جس کی ہے مدت طویل تر

پس تو نے گر عذابِ جہنم میں بر ملا
ساتھ اپنے دشمنوں کے مجھے بھی ملادیا

پھر میرے اور اہل محبت کے درمیاں
تو نے جدائی ڈال بھی دی خالقِ جہاں؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَهَبْنِي يَاإلٰهِي وَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ
عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ
النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ
وَرَجَآئِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ
اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ
بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِينَ

ہے اس کا اختیار تجھے رب کبریا
(پر اتنا مجھ کو اے مرے آقا تو ہی بتا)

کرلوں ترے عذاب پہ میں صبر بھی اگر
کیسے کروں گا صبر میں تیرے فراق پر

اور پھر اگر میں گرمئ دوزخ کو سہہ بھی لوں
کیسے تری نگاہِ کرم سے الگ رہوں

اور پھر میں کس طرح سے رہوں آگ میں تری
جب کہ اُمید عفو و کرم ہے لگی ہوئی

معبودا! میرے رب، مرے مولائے محترم
تجھ کو تری ہی عزت و توقیر کی قسم
دوزخ میں گر کھلی رہے مالک مری زباں
اس طرح ساکنانِ جہنم کے درمیاں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَاصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَاءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ
اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ
الْعَارِفِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ
الصَّادِقِیْنَ وَیَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ

چیخوں گا نام لے کے ترا رب کردگار
جس طرح چیختے ہیں کرم کے امید وار

اور ایسی ہائے وائے کروں گا ترے حضور
فریادی جیسی کرتے ہیں باقلب ناصبور

اور ایسے روؤنگا میں تری بارگاہ میں
مایوس جیسے روتے ہیں رحمت کی چاہ میں

اور اس طرح سے تجھ کو پکاروں گا باربار
اے مومنوں کے والی ومختار، کردگار

اے عارفوں کے دل کی امیدوں کی انتہا
فریاد کرنے والوں کے فریاد رس خدا
اے صادقوں کے دل کی تمنا کہاں ہے تو؟
اے دوجہاں کے مالک وآقا کہاں ہے تو؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَفَتُراکَ سُبْحانَکَ یا اِلٰهِی وَبِحَمْدِکَ تَسْمَعُ
فِیهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِیهَا بِمُخالَفَتِهٖ
وَذاقَ طَعْمَ عَذابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْباقِهَا
بِجُرْمِهٖ وَجَرِیرَتِهٖ وَهُوَیَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیجَ
مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِکَ وَیُنادِیکَ بِلِسانِ اَهْلِ
تَوْحِیدِکَ

معبود تیری ذات منزّہ ہے اس لئے
تیری ہی حمد کرتاہوں تیرے ہی تذکرے

کیا تو سُنے گا بندۂ مسلم کی وہ فغاں
اپنی مخالفت کے سبب، خالق جہاں!

محبوس ہے جو آتش دوزخ میں اے خدا
اور چکھ رہا ہے اپنے گناہوں کا ذائقہ

بدلے میں اپنے جرم کے اے ربّ کبریا
دوزخ کی ہے تہوں میں جو قیدی بنا ہوا

اور اس طرح سے روتا ہو اے ربّ کردگار
روتے ہوں جس طرح سے کرم کے امیدوار

اور تجھ کو جو پکارتا رہتا ہو اس طرح
توحید کے پکارتے ہوں اہل، جس طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَامَوْلَايَ فَكَيْفَ
يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ
وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ
يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ
لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ
يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ
يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ

اور تیری بارگاہ میں اے ربِّ کبریا
تیری ہی کبریائی کا دیتا ہو واسطہ

مالک وہ تیری آگ میں پھر کیسے رہ سکے؟
تیرے گذشتہ رحم کی امید ہو جسے!؟

یا کیسے اُس کو آتشِ دوزخ ستائے گی؟
تیرے کرم کی آس ہو جس کو لگی ہوئی!

یا اُس کی گرمی کیسے جلائے اُسے بھلا
تو جب کہ سُن رہا ہو صدا جس کی اے خدا

یا کیسے اُس کو شورِ جہنم ستائے گا
تو جب کہ اُس کے ضعف کو مالک ہو جانتا

یا کیسے اُس کے طبقوں میں چل پائے وہ بھلا
تو جانتا ہو جس کی صداقت کو اے خدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ
كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا
هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ
فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ
مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْ لَا مَا
حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ
مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

یا اُس کے شعلے کیسے پریشاں کریں اُسے
آواز دے رہا ہو جہنم سے جو تجھے

یا کیسے چھوڑ دے گا تو مالک اُسے بتا
جس کو ترے عطاء وکرم کا ہو آسرا

ایسا گمان بھی تری نسبت نہیں مجھے
ایسا نہ پیش آیا کبھی تیرے فضل سے

اور اپنی نیکیوں کے سبب اہلِ دیں کے ساتھ
ایسا سلوک تو نے کیا ربّ کائنات؟

پس میں یقیں سے کہتا ہوں یہ تیرے روبرو
کفار کو سزا کا جو دیتا نہ حکم تو

اور اپنے دشمنوں کو دوامی عذاب کا
معبود تو نے کر نہ دیا ہوتا فیصلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ
فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ
وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاۤؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ
بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا

کردیتا سرد ایسا تو دوزخ کو (اے ولی)
بن جاتی اُس کی آگ مکمل سلامتی

اور اُس میں پھر کسی کا نہ ہوتا کوئی قیام
لیکن مرے خدا ترے پاکیزہ سب ہیں نام

تو نے قسم یہ کھائی ہے اے میرے ربِّ حق
بھر دے گا کافروں سے جہنم کا ہر طبق

جنات میں سے ہوں کہ وہ انساں کی نسل سے
دشمن کو ڈال دے گا ہمیشہ کے واسطے

اور تو! کہ تیری حمد جلیل و عظیم ہے
پہلے ہی کہہ چکا ہے تو ربِّ کریم ہے
وہ شخص جو کہ مومنِ صادق ہوکیا کبھی؟
مانند اُس کے ہوگا جو فاسق ہو آدمی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا یَسْتَوُوْنَ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِیَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَحَکَمْتَهَا
وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ

یکساں یہ دونوں ہو نہیں سکتے مرے خدا
معبودا! میرے سیّد و سردار، کبریا

تجھ سے سوال کرتا ہوں اب واسطہ تجھے
اُس قدرتِ تمام کا جو پاس ہے ترے

اُس فیصلے کا بھی تجھے دیتا ہوں واسطہ
حتمی بنادیا ہے جسے تو نے کبریا

جس جس پر تو نے جاری کیا اُس کو اے خدا
نافذ وہ اُس کی ذات پر معبود ہو گیا

اِس خاص بات میں مرے معبود ذی حشم
اِس خاص وقت میں مرے مولائے محترم

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر جرم کو مرے
معبود اپنی شانِ کریمی سے بخشدے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ
عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ
سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ
وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا
عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ

دُعائے کُمَیل ـــــــــــــ ذکرِ جمیل

ہر وہ گناہ بخش دے اے ربّ کبریا
جو کر چکا ہوں تیری حضوری میں، میں سدا

اور اُس بُرائی کو بھی تو مالک معاف کر
چھپ چھپ کے کر چکا ہوں جسے خالق بشر

مالک تو میری ہر وہ جہالت کو بخشدے
سرزد جو ہو چکی ہو سدا میری ذات سے

جس کو چھپا کے میں نے کیا ہو کہ بر ملا
خلوت میں ہو چکی ہو کہ جلوت میں اے خدا

اور ایسی ہر برائی کو تو بخشدے خدا
لکھنے کا جن کے حکم، فرشتوں کو ہے دیا
مأمور ہیں جو میری نظارت پہ صبح وشام
نظروں میں جن کی رہتا ہے میرا ہراک کام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ
لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ
سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ
اَوْاِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ
اَوْذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْخَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ
يَآ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلاَيَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ
بِيَدِهِ نَاصِيَتِي

دُعائے کُمَیل ـــــــــــــ ذکرِ جمیل

اور اُن کے پیچھے خود بھی تو اعمال کا مرے
معبود میرے رب، مرے آقا، گواہ ہے

شاہد تو اُس عمل کا بھی ہے خالق بشر
رہتے ہیں جس سے تیرے فرشتے بھی بے خبر

یہ تو ترا کرم ہے کہ تو اپنے فضل سے
جو پردہ ڈالتا ہے ہر ایک عیب پر مرے

اپنی عطا میں، خیر میں، روزی میں، اے خدا
بخشش میں ہر گناہ کی اے ربّ کبریا

حصّہ لگادے میرا بھی اے خالق بشر
معبود! میرے رب، مرے مولائے خوش سیر

اے وہ کہ جس کے قبضہ میں تدبیر ہے مری
اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں تقدیر ہے مری

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِیْ
وَفَاقَتِیْ یَا رَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ
وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَآئِکَ اَنْ
تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ
مَعْمُوْرَةً وَّبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ
مَقْبُوْلَةً حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا
وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ

اے رنج وغم کے جاننے والے مرے خدا
اے میرے فقر وفاقہ وحاجت کے آشنا

تجھ کو ترے ہی حق کا میں دیتا ہوں واسطہ
پاکیزگی کا اور ترے اونچے صفات کا

تیرے عظیم ناموں کا ہے واسطہ تجھے
بھر دے تو روز وشب کو مرے اپنے ذکر سے

توفیق دے کہ میں تری خدمت کروں سدا
مقبول بارگاہ ہو ہر اک عمل مرا

معبود ہیں جو مرے وظائف جُدا جُدا
اِک ورد تیرے واسطے بن جائیں اے خدا

حاصل دوام ہو تری خدمت میں عمر بھر
معبود! میرے سید وسردار معتبر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَامَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ قَوِّعَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ
وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ
الْجِدَّفِيْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ
بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ
السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ
اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ

دعائے کمیل ـــــــــــ ذکر جمیل

اے وہ کہ جس کی ہوتی ہیں مجھ پر عنایتیں
جس کے حضور رکھتا ہوں اپنی شکایتیں

پروردگار! اے مرے مالک مرے ولی
خدمت کے واسطے مرے اعضا کو کر قوی

مضبوط کردے دل مرا اے خالق بشر
توفیق دے کہ ڈرتا رہوں تجھ سے عمر بھر

حاصل دوام ہو تری خدمت کی راہ میں
بڑھتے رہیں قدم تری قربت کی چاہ میں

اورجلدی کرنے والوں کے میداں میں کبریا
ہر وقت تیز چلتا رہوں اے مرے خدا

ارباب ذوق و شوق کو ہوتا ہے شوق جو
حاصل مرے بھی دل کو وہی اشتیاق ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَادْنُوَ مِنکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِینَ وَاَخافَکَ مَخافَةَ
الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ کادَنِیْ
فَکِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا
عِنْدَکَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْکَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً
لَدَیْکَ

jabir.abbas@yahoo.com

دعائے کمیل ـــــــ ذکر جمیل

اہلِ خلوص و ''عشق'' کی مانند اے خدا
بن جاؤں ہمنشین ترا میں بھی کبریا

اہلِ یقیں کی طرح میں تجھ سے ڈرا کروں
اور اہلِ دیں کی مثل، ترے قُرب میں رہوں

اور جو بھی میرے حق میں بدی کا کرے خیال
پلٹا دے تو اُسی کی طرف ربِّ ذو الجلال

اور جو بھی چال چلنے کی نیت کرے اگر
تو اُس کے ساتھ ویسا ہی مالک سلوک کر

اور مجھ کو ایسے بندوں میں اپنے قرار دے
جو اپنا حصہ پانے میں اچھے لگیں تجھے
تیرے قریبوں میں جو رکھتے ہوں اک مقام
اور تیری بارگاہ میں ہو جن کا خاص نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ وَجُدْلِیْ
بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَهِجًا
وَّقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَّمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ
اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْلِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّکَ
قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَهُمْ
بِدُعَآئِکَ

دُعائے کمیل ـــــــــــ ذکر جمیل

اور یہ مقامِ خاص نہ مل پائے گا کبھی
جب تک نہ تیرا فضل ہو اے مالک وولی

اپنی عطائے خاص سے سرشار کر مجھے
رحمت میں اپنی لے کے تو مالک پناہ دے

خوگر بنادے ذکر کا میری زبان کو
لبریز کردے عشق سے اب میری جان کو

مالک مری دعاؤں کو تو کر کے مستجاب
احسان میری ذات پر کردے تو بے حساب

اور دور کردے مجھ سے مری سب برائیاں
کردے معاف میری خطا ربِّ دوجہاں

اور چونکہ اپنے بندوں پہ یہ حکم ہے ترا
پوجیں تجھ ہی کو تجھ ہی سے مانگا کریں دعا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ
وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِى فَبِعِزَّتِكَ
اسْتَجِبْ لِى دُعَآئِي وَبَلِّغْنِي مُنَاىَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ
فَضْلِكَ رَجَآئِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ
اَعْدَآئِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا
الدُّعَآءَ

اور چونکہ اُن کے واسطے خود تو نے اے خدا
لی ہے قبولیت کی ضمانت اے کبریا

چوکھٹ پہ تیری اے مرے مولائے محترم
پیشانی اپنی اس لئے کردی ہے میں نے خم

پھیلا دیئے ہیں تیرے یہاں میں نے دونوں ہاتھ
کر لے قبول، میری دعا ربِّ کائنات

پہنچا دے منتہائے تمنا تلک مجھے
اور نا اُمید مجھ کو نہ کر اپنے فضل سے

اور جتنے جن وانس میں دشمن ہوں اے خدا
اُن سب کے مکر وشر سے بچالے مجھے سدا

اے سب سے جلد بندے سے خوش ہونے والے رب
تو اُس کو بخشدے کہ دعا ہی ہو جسکا سب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِکْرُهٗ
شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ
وَسِلَاحُهُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا
نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پروردگارا! تو جو ارادہ بھی کرتا ہے
یہ تیری شان ہے کہ اسے کرگزرتا ہے

اے وہ کہ جس کا نام دوا ذکر ہے شفا
طاعت سے جس کی ہوتا ہے بندہ بھی کدخدا

اُس پر تو رحم کر مرے مالک مرے خدا
اُمید جس کی پونجی تو گریہ ہے اسلحہ

اے سابغ النِّعَم مرے معبودِ ذی حشم
اے دافع النِّقَم مرے مولائے محترم

اے نور دینے والے اُنہیں ربِّ کبریا
دنیا کی ظلمتوں میں جو گھبراتے ہوں سدا

اے وہ علیم جس کا مُعلّم نہیں کوئی
احمدؐ اور اُن کی آلؑ پہ کر رحمتیں سبھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَافۡعَلۡ بِیۡ مَآ اَنۡتَ اَهۡلُهٗ وَلَا تَفۡعَلۡ بِیۡ مَا اَنَا اَهۡلُهٗ

وَصَلَّے اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ وَالۡاَئِمَّةِ الۡمَیَامِیۡنِ مِنۡ اٰلِهٖ

وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا۔

تیرے لئے جو زیبا ہو وہ میرے ساتھ کر

میں جس کا اہل ہوں وہ نہ کر خالقِ بشر

رحمت رسولؐ اور ائمہؑ کے نام بھیج

جو بھیجنے کا حق ہے وہ مالک سلام بھیج

زیادہ سے زیادہ سلام

(اے خالقِ صبح و شام)

ختم شد

۱۷/شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

سورا وانگ، بنکاک، تھائی لینڈ

M: 0091-9916733603

M: 00668682855

Email: salman.abedi@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas